سوال

(567) نفل نماز یا طواف؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کعبہ کے پاس طواف افضل ہے یا نفل نماز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بے شک نماز عبادت اور تقرب الٰہی کے حصول کا افضل ترین زریعہ ہے اسی طرح بیت الحرام کا طواف بھی نماز اور دعاء ہے اور اس کی بھی بہت بڑی فضیلت ہے لیکن راجح بات یہ ہے کہ جو شخص باہر سے مکہ میں آیا اور اسے یہاں سے جلد چلے جانا ہے تو اس کے حق میں مطلق نفل نماز کی نسبت طواف بہتر ہے۔ کیونکہ طواف اسے ہر جگہ یسر نہ ہوگا لیکن وہ یہاں نماز بھی نہ چھوڑے بلکہ سنن راتبہ طواف کی دو رکعات اور جس قدر ممکن ہو نماز بھی پڑھتا رہے مکہ میں مقیم انسان کے لئے نفل نماز افضل ہے۔ لیکن وہ بیت اللہ کا طواف بھی نہ چھوڑے یہ کہتے ہوئے کہ وہ جب چاہے گا طواف کرلے گا۔ (شیخ ابن جبرین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 454

محدث فتویٰ